Pakistan Coronavirus CivActs Campaign

CIVIC ACTION TEAMS

بلیٹن نمبر 40
۲۰۲۰-۰۷-۰۲

کرونا وائرس جیسے وبائی حالات جلد ہی معاشرتی تنازعہ کی وجہ بن سکتے ہیں، غلط معلومات افواہیں اور جعلی خبروں کی وجہ سے، جیسا کہ ہم ماضی میں دیکھ چکے ہیں۔ ہم نے ہر روز غلط معلومات میں شہریوں کو الجھانے، غیر یقینی اور ادھوری معلومات میں شریک ہوتے دیکھا ہے۔ پریشان اور صحیح معلومات کو فراہم کئیے بغیر شہریوں کو چھوڑ دینا بھی اس معاشرتی تنازعہ کی وجہ بن سکتا ہے۔

ایسی تمام معلومات، اطلاعات، **Coronavirus CivicActs Campaign (CCC)** پاکستان افواہیں اور بے یقینی کی وجہ سے بننے والی گفتگو میں سے تمام غیر مصدقہ اور غیر تصدیق شدہ اطلاعات کو ختم کرکے صحیح مصدقہ اور حکومت کی جانب سے فراہم کردہ معلومات اور اطلاعات عوام الناس کو فراہم کرتا ہے تاکہ افواہوں سے ہونے والے نقصانات سے بچا جا سکے۔

پاکستان میں کورونا وائرس کی موجودہ صورتحال

کل ریکوریز	کل اموات	کل ایکٹیو کیس	تصدیق شدہ کیس
113,623	4,551	103,722	221,896

پاکستان کے صوبوں میں کورونا وائرس کے کیسز

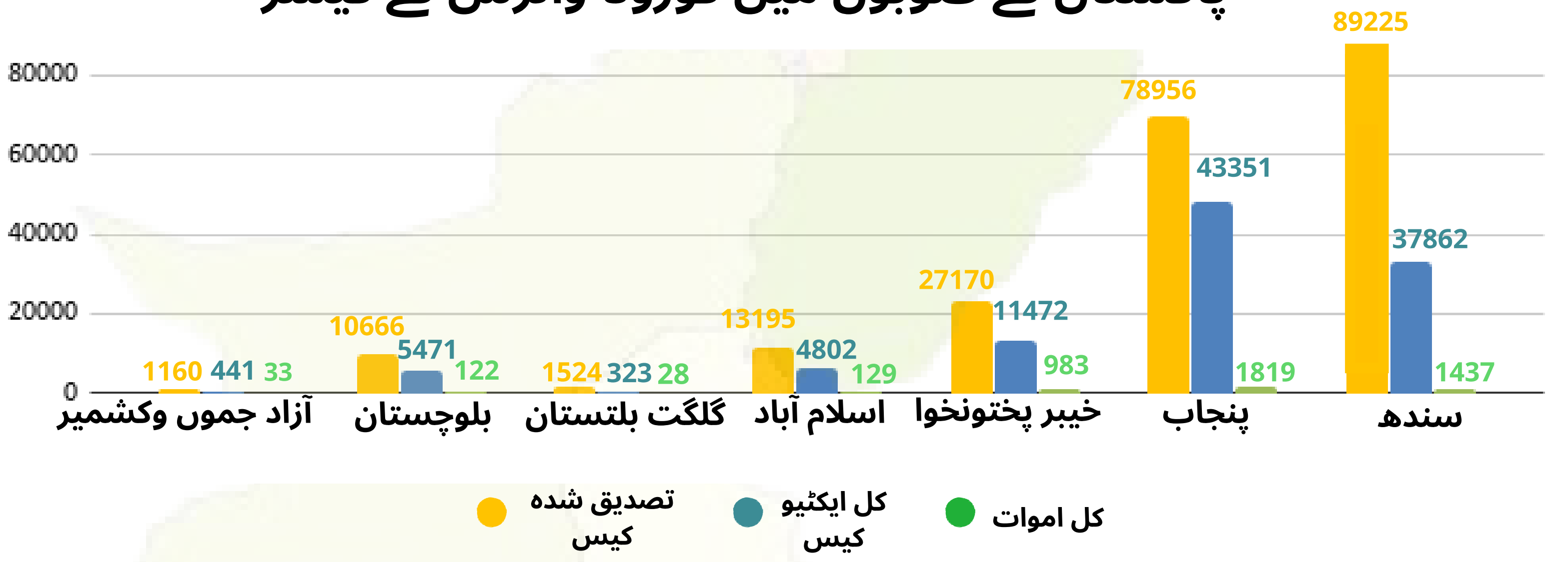

واٹس ایپ کے ذریعے ہماری باقائدہ اپڈیٹس حاصل کرنے کیلئے

ہمارا نمبر +27 60 080 6146 رابطے کے طور پر شامل کریں

لفظ "Pakistan" لکھ کر واٹس ایپ پر میسج کریں

accountabilitylab PAKISTAN

آن لائن لیکچرز کیلئے طلباء کی کوششیں

کورونا وائرس پھیلنے کی وجہ سے طلباء کو ڈگری حاصل کرنے کیلئے بہت سے مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ محمد جاوید جو کہ زرعی یونیورسٹی کا طالب علم ہے ، اس نے بتایا کہ اسے آن لائن کلاس تک رسائی حاصل کرنے کیلئے ایک ہفتہ تک مخصوص جگھوں پر کام کرنا پڑا تاکہ وہ اینڈرائیڈ موبائل خرید سکے۔ "میری یونیورسٹی میں بہت سارے لوگوں کے پاس اسمارٹ فون نہیں ہیں ، اور کچھ ہی لوگ جو اسمارٹ فون رکھتے ہیں انھیں صرف یونیورسٹی کی حدود میں ہی انٹرنیٹ کی سہولت میسر ہے"۔ "صرف ایک لیکچر کیلئے ہمیں چار سے پانچ مختلف ایپس ڈاؤنلوڈ کرنی پڑتی ہیں۔ لہذا 8 جی بی میموری والے موبائل میں ہمیں ایک ایپ انسٹال کرنے کیلئے دوسری ایپ کو ان انسٹال کرنا پڑتا ہے"۔

سیمسٹرز کا اختتام جون میں ہونے والا تھا ، لیکن تعلیمی سرگرمیوں میں تاخیر کے باعث ، ہم ابھی مِڈٹرمز تک پہنچ پائے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ ہماری ڈگریوں کا دورانیہ مزید کچھ مہینوں تک لمبا ہو سکتا ہے۔

روایتی طریقوں کے برعکس جہاں طلبہ اپنے سوالات اور خدشات کو فوری طور پر حل کرسکتے تھے ، آن لائن سسٹم نے بہت سارے چیلنجز پیدا کردیئے ہیں کیونکہ انٹرنیٹ سے متعلقہ مسائل بہت سی الجھنوں کا باعث ہیں۔ طلباء اپنے خیالات کو ٹھیک سے ظاہر نہیں کرسکتے ، اور اس کے علاوہ بہت سے اساتذہ بھی طلباء کی ضروریات کو پورا نہیں کر پا رہے ہیں۔ ان (محمد جاوید) کا ماننا ہے کہ طلباء غیر سنجیدہ ہیں اور اسی وجہ سے ان کی مشکلات کو نظرانداز کیا جا رہا ہے۔

وبائی مرض ختم ہونے کے بعد کے حالات کو مدنظررکھتے ہوئے طلباء اپنی تعلیم کے بارے میں پریشان ہیں۔ کیا ان کی ڈگری اسی اہمیت کی حامل ہو گی جیسا کہ وبائی مرض سے پہلے تھی؟ وہ حکومت اور ایچ ای سی سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ ان مسائل سے نمٹنے کیلئے موثر معیار اور طریقہ کار متعارف کروائیں۔

ریموٹ لرننگ نے طلبا کو کس طرح متاثر کیا ہے؟

محمد وسیم ایم این ایس یونیورسٹی آف ایگریکلچر ملتان میں شعبہ زراعت کے طالب علم ہیں۔ چونکہ مکمل تعلیمی نظام کو آن لائن کردیا گیا ہے ، وسیم نے اپنی کہانی شیئر کی کہ انھوں نے کس طرح نئے معمول کے مطابق خود کو ڈھالا ہے۔ وسیم دور دراز علاقے سے تعلق رکھتے ہیں جہاں ٹیکنالوجی کا استعمال بہت کم ہے۔ وسیم لودھراں کے ایک چھوٹے سے قصبے میں رہتے ہیں جہاں بجلی اور انٹرنیٹ کی سہولت سے متعلقہ بہت مسائل درپیش ہیں۔ انھوں نے مزید بتایا کہ تمام طلباء آن لائن نظام کو برقرار رکھنے کیلئے جدوجہد کر رہے ہیں تو ایسے میں ہمیں ایک لیکچر لینے کیلئے مختلف ایپس استعمال کرنے کو کہا جاتا ہے جس کی وجہ سے بہت زیادہ وقت ضائع ہوتا ہے۔

"دوسری یونیورسٹیوں کے ساتھ ساتھ ہماری یونیورسٹی کو ایک آن لائن پورٹل بھی فراہم کیا گیا ہے جس کا نام لرننگ مینجمنٹ سسٹم (ایل ایم ایس) ہے جسے بہت سے فیکلٹی ممبران تدریسی مواد اور اسائنمنٹ اپلوڈ کرنے کیلئے استعمال کررہے ہیں۔ تاہم ، یہ نظام بہت سارے طلباء کیلئے موثر نہیں ہے۔ ایل ایم ایس کے ساتھ ساتھ ، بہت سارے اساتذہ دوسرے پلیٹ فارمز ، جیسے واٹس ایپ ، زوم ، اور گوگل کلاس روم استعمال کررہے ہیں۔ تاہم ، تمام طلباء کو انٹرنیٹ تک رسائی حاصل نہیں ہے"۔ وسیم نے گاؤں میں رہنے والے چند بچوں کے مسائل کو بھی بیان کیا کہ کس طرح ان کے والدین گھر میں رہتے ہوئے ان سے مختلف کام کرنے کیلئے کہتے ہیں جس کی وجہ سے وہ پڑھائی میں دھیان نہیں لگا پاتے۔ اور یہ بھی کہ کس طرح کوئی اسائنمنٹ یا یونیورسٹی کا کوئی کام کرنے کیلئے کسی دوست کے گھر جانا پڑتا ہے تا کہ اس کا لیپ ٹاپ اور انٹر نیٹ استعمال کر سکیں۔ ایک اہم بات یہ بھی ہے کہ آن لائن سسٹم کی وجہ سے وہ کوئی پریکٹیکل پرفارم کرنے سے قاصر ہیں جبکہ انہیں پریکٹیکل نوٹ بک بنانے کا کہا گیا ہے جس کی وجہ سے بہت زیادہ وقت ضائع ہو جاتا ہے۔ آخر میں وسیم نے اپنی یونیورسٹی مینجمنٹ کی کاوشوں کو سراہا۔ انہوں نے بتایا کہ یونیورسٹی انتظامیہ طلباء کیلئے آن لائن عمل کو آسان اور قابل رسائی بنانے کی پوری کوشش کر رہی ہے۔ مزید یہ کہ یونیورسٹی نے ان طلباء کو آن لائن لیکچر لینے کیلئے احتیاطی تدابیر اور پروٹوکول پر عمل کرتے ہوئے یونیورسٹی آنے کی پیش کش کی ہے تا کہ وہ اپنی اسائنمنٹ اور آن لائن امتحانات سر انجام دے پائیں۔

"کورونا وائرس ، ایک اہم مسئلہ"

شہریوں کو آگاہی فراہم کرنے کیلئے ، ملتان میں ایم این ایس یونیورسٹی آف ایگریکلچر کے طلباء عوام کو آگاہی فراہم کرنے کیلئے آگے بڑھے۔ شعبہ زراعت کے طلباء اور ان کے کورس انسٹرکٹر نے ملتان کے رہائشیوں میں کچھ آگاہی فراہم کرنے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے کچھ سوشل ایکشن پراجیکٹ ڈیزائن کیے تاکہ لوگوں کو معلوم ہو کہ موجودہ حالات میں اپنی زندگی کو کس طرح محفوظ بنایا جاسکتا ہے۔ طلباء کو مختلف ٹیمز میں تقسیم کیا گیا اور ان میں سے ہر ایک کو ایک ہفتے کے اندر ایکٹیویٹی مکمل کرنے کا کو کہا گیا۔ٹیم ممبران نے چنگی نمبر 9 پر عوام میں چہرے کے ماسک اور ہینڈ سینیٹائزر تقسیم کرکے متعدد سرگرمیاں انجام دیں۔ انہوں نے اپنے آپ کو اور اپنے اہل خانہ کو محفوظ رکھنے کیلئے احتیاطی تدابیر کے بارے میں بھی آگاہی فراہم کی۔

کورونا وائرس کی علامات

- بخار
- خشک کھانسی
- سانس لینے میں تکلیف
- تھکاوٹ

اپنے ڈاکٹر یا کورونا وائرس ہیلپ لائن سے رابطہ کریں

1166

میں اپنا ٹیسٹ کہاں سے کروا سکتا/سکتی ہوں

اسلام آباد
نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ
پارک روڈ چک شہزاد اسلام آباد

راولپنڈی
آرمڈ فورسز انسٹیٹیوٹ آف پتھالوجی
رینج روڈ سی ایم ایچ کمپلیکس راولپنڈی

ملتان
نشتر ہسپتال ملتان
نشتر روڈ جسٹس حمید کالونی ملتان

کراچی
آغاخان یونیورسٹی ہسپتال
اسٹیڈیم روڈ کراچی

سول ہسپتال
یونیورسٹی کیمپس مشن روڈ کراچی DOW

میڈیکل ہسپتال **DOW**
اوجھا کیمپس سپارکو روڈ کراچی
انڈس اسپتال
اپوزٹ دارالسلام سوسائٹی کورنگی کراسنگ کراچی

لاہور
پنجاب ایڈز لیب
پی-اے-سی- پی کمپلیکس 6- برڈوڈ روڈ لاہور
شوکت خانم میموریل ہسپتال
جوہر ٹاؤن لاہور M.A.R-3بلاک 7A

مزید شہروں کے لئے
COVID-19 Health Advisory Platform

کرونا وائرس سو ایکٹس مہم آپ تک **اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان** کی جانب سے لائی گئی ہے

accountabilitylab communities

accountabilitylab PAKISTAN